پنجاب بیت المال ایکٹ، 1991

(VII بابت 1991)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ بیت المال کونسل

3۔ کونسل کے افعال

4۔ پنجاب بیت المال

5۔ بیت المال کا استعمال

6۔ کونسل کے امور

7۔ کمیٹیوں کی تشکیل

8۔ کونسل کا عملہ

9۔ تفویضِ اختیارات

10۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

11۔ اسمبلی میں سالانہ رپورٹ پیش کرنا

12۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

13۔ کونسل کی تحلیل

14۔ تنسیخ

متن

[1]پنجاب بیت المال ایکٹ، 1991

(VII بابت 1991)

[2 اپریل، 1991]

پنجاب بیت المال کے نام سے ایک خیراتی فنڈ قائم کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب بیت المال کے نام سے ایک خیراتی فنڈ قائم کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ پنجاب بیت المال ایکٹ، 1991 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

[2][2۔ **بیت المال کونسل** - (1) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن ایک کونسل قائم کرے گی جسے پنجاب بیت المال کونسل کہا جائے گا اور حکومت کسی بھی وقت اس کی تشکیلِ نو کر سکتی ہے۔

(2) کونسل ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، اسے املاک کے حصول اور قبضے کا اختیار حاصل ہو گا اور یہ مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) کونسل ایک امین، جو کہ کونسل کا سربراہ ہو گا، اور چودہ تک سرکاری اور غیر سرکاری اراکین [3][بشمول کم سے کم چار خواتین] پر مشتمل ہو گی۔

---

[1] یہ ایکٹ 18 مارچ، 1991 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے 26 مارچ، 1991 کو اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 30 مارچ، 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 853 تا 855 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ پنجاب بیت المال (ترمیم) ایکٹ، 1994 (VII بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 دسمبر، 1994، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3 تا 4 پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، 12 مارچ، 2014 کو مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

(4) حکومت ایک امین نامزد کرے گی اور امین سے مشاورت کے بعد کونسل کے دیگر اراکین کا تقرر کرے گی۔

(5) غیر سرکاری اراکین اعزازی اراکین ہوں گے اور اکثریت میں ہوں گے اور ایسے اشخاص ہوں گے جو نمایاں سماجی کارکن ہوں یا تعلیم یا صحت کے شعبے میں ممتاز حیثیت رکھتے ہوں یا مقصدِ فلاح عامہ سے منسلک ہوں۔

(6) ذیلی سیکشن (1) اور (7) کی دفعات کے تحت امین اور غیر سرکاری اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے اور اتنی ہی مدت کے لیے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے لیکن کوئی بھی شخص امین یا رُکن کا عہدہ دو سے زائد مدتوں کے لیے نہیں سنبھالے گا۔

(7) حکومت غلط روی کی بنیاد پر امین سمیت کسی غیر سرکاری رُکن کو برطرف کر سکتی ہے۔

(8) حکومت کونسل کے اراکین کی تعداد میں کمی یا اضافہ کر سکتی ہے۔]

3۔ **کونسل کے افعال** - کونسل پنجاب بیت المال کا انصرام کرے گی اور بیت المال کے حوالے سے حکومت کی جانب سے اِسے سونپے گئے دیگر افعال سرانجام دے گی۔

4۔ **پنجاب بیت المال** - حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو پنجاب بیت المال کہلائے گا جس میں درج ذیل رقوم جمع کرائی جائیں گی-

(اے) حکومت، وفاقی حکومت، مقامی اداروں اور بین الاقوامی اسلامی ایجنسیوں کی جانب سے دی گئی گرانٹس؛ اور

(بی) رضاکارانہ عطیات بشمول صدقات، خیرات اور عطیات۔

5۔ **بیت المال کا استعمال** - (1) بیت المال کا انتظام و انصرام کونسل کی جانب سے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اِسے مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا، یعنی:-

(i) غریبوں اور حاجت مندوں بالخصوص غریب بیواؤں اور یتیموں کی امداد اور بحالی؛

(ii) غریب اور مستحق طلبہ کی تعلیم میں معاونت؛

(iii) غربا کی طبی معاونت؛

(iv) خیراتی مقاصد؛

(v) افادیتِ عامہ کا کوئی دیگر مقصد بالخصوص جہاں پر معاشرے کے محروم طبقات مستفید ہوں گے؛ اور

(vi) کونسل کی جانب سے منظور شُدہ کوئی دیگر مقصد۔

(2) کونسل کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت بیت المال فنڈ کی تقسیم کونسل کے طے کردہ طریقِ کار کے مطابق کونسل کی تشکیل کردہ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے ذریعے کی جائے گی۔

6۔ **کونسل کے امور** - کونسل کے اجلاس اور امور کا انتظام اس انداز میں اور اس ضابطہ کار کے مطابق چلایا جائے گا جو تجویز کردہ ہو اور جب تک یہ ضابطہ کار تجویز نہ کر دیا جائے تو ایسے انداز سے جیسے امین ہدایت کرے۔

7۔ **کمیٹیوں کی تشکیل** - (1) کونسل ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو اپنے ایسے اراکین پر مشتمل ہوں اور جو کونسل کے ایسے افعال سرانجام دیں جیسے یہ موزوں سمجھے[4] [:]

[5][تاہم حکومت کسی بھی وقت کسی کمیٹی کی تشکیلِ نو کر سکتی ہے۔]

(2) کونسل اگر ضروری سمجھے تو کسی شخص کو کمیٹی میں شامل کر سکتی ہے۔

[6][(3) ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے اراکین ایسے اشخاص ہوں گے جو نمایاں سماجی کارکن ہوں یا جو تعلیم یا صحت کے شعبے میں ممتاز حیثیت رکھتے ہوں یا مقصدِ فلاحِ عامہ سے منسلک ہوں۔]

8۔ **کونسل کا عملہ** - کونسل اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ایسے ملازمین کا تقرر مجوزہ شرائط و ضوابط پر کر سکتی ہے جنھیں یہ ضروری سمجھے۔

9۔ **تفویضِ اختیارات** - کونسل اس ایکٹ کے تحت اپنے کسی رُکن کو غیر مشروط یا اپنی مخصوص کردہ شرائط کے تحت اپنے تمام اختیارات یا کوئی اختیار تفویض کر سکتی ہے۔

10۔ **اکاؤنٹس اور آڈٹ** - (1) بیت المال کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ایسے آڈیٹر سے کرایا جائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 کی رو سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہو اور کونسل کی جانب سے اس مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔

(2) کونسل تمام بہی کھاتے اور دستاویزات پیش کرے گی اور ایسی تفصیلات اور معلومات فراہم کرے گی جو آڈیٹر کو آڈٹ کے مقاصد کے لیے درکار ہوں۔

11۔ **اسمبلی میں سالانہ رپورٹ پیش کرنا** - (1) کونسل ہر سال 15 مارچ تک، 31 دسمبر کو ختم ہونے والے گزشتہ سال میں اپنے کیے گئے کاموں کی رپورٹ تیار کرے گی اور یہ رپورٹ گورنر کو پیش کرے گی۔

(2) گورنر اس رپورٹ کی ایک نقل صوبائی اسمبلی میں پیش کروائے گا۔

12۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - کونسل اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

13۔ **کونسل کی تحلیل** - حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کونسل کو تحلیل کر سکتی ہے اور ایسے ضمنی اور ذیلی احکامات جاری کر سکتی ہے جو اس مقصد کے لیے ضروری ہوں۔

14۔ **تنسیخ** - پنجاب بیت المال آرڈیننس، 1991 (III بابت 1991) اِس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

---

[4] بذریعہ پنجاب بیت المال (ترمیم) ایکٹ، 1994 (VII بابت 1994)، "فل سٹاپ" سے تبدیل کر دیا گیا، 5 دسمبر، 1994، ایس۔3 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3 تا 4 پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ پنجاب بیت المال (ترمیم) ایکٹ، 1994 (VII بابت 1994) شامل کیا گیا، 5 دسمبر، 1994، ایس۔3 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3 تا 4 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب بیت المال (ترمیم) ایکٹ، 1994 (VII بابت 1994) اضافہ کیا گیا، 5 دسمبر، 1994، ایس۔3 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3 تا 4 پر شائع ہوا۔